Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عیسےٰ بعثات یک مقام محمود

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ سو معاوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۲ امان ۱۳۶۰ ہش ۲ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۴۹

دینی اور دنیاوی مقابلوں میں احمدی طلبا و طالبات کی شاندار کامیابی

سندھ یونیورسٹی میں تین احمدی طلبار کا اعزاز

سیرۃ النبیؐ کے مقابلوں میں اوّل انعامات

محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں نکلنے والے نتائج میں احمدی طلبار و طالبات کو شاندار کامیابیوں سے نوازا ہے۔ امتحان کے علاوہ دیگر مقابلوں میں بھی اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت احمدی طلبار کے ساتھ رہی ہے۔ اور یہ نظر آرہا ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ جماعت کی تعلیمی ترقی کی دعا کامیابی کا مرتبہ حاصل کر رہی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

اس سال سندھ یونیورسٹی حیدرآباد میں تین احمدی طالب علموں نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے

۱۔ عبدالقیوم بھٹی صاحب ابن محمد عالم بھٹی صاحب نے ایم ایس سی فزکس میں فرسٹ کلاس فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے الحمد للہ

۲۔ روبینہ باجوہ صاحبہ بنت چوہدری مقصود احمد صاحب باجوہ ڈی ایس پی نے ایم اے سوشیالوجی میں فرسٹ کلاس فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ

۳۔ عبدالقادر صاحب مبشر بھٹی ابن مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب بھٹی نے ایم ایس سی فزیکل کیمسٹری میں فرسٹ کلاس لیکر سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔ یاد رہے کہ عزیز موصوف اس سے قبل بی ایس سی آنرز کیمسٹری میں اوّل آکر تقسیم تمغہ جات میں حضور ایدہ اللہ کے دست مبارک سے گولڈ میڈل حاصل کر چکے ہیں۔

۴۔ پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے امتحان منعقدہ دسمبر ۱۹۸۰ء کی شاخ الیکٹریشن میں مکرم انا عبدالغفور خان صاحب بابا الالواب ربوہ نے ۳۷۱/۳ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ موصوف الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ کے طالب علم ہیں۔

سیرت النبیؐ کے اعزازات

سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان راولپنڈی زون کے زونل آفس میں ۵ فروری ۱۹۸۱ء کو جلسہ سیرۃ النبیؐ میں سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔ اس مقابلے میں ایک احمدی دوست مکرم شان محمد شیخ صاحب، اکاؤنٹس سپرنٹنڈنٹ سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن راولپنڈی نے اوّل رہ کر مبلغ ڈھائی سو روپے کا انعام جیت لیا۔ مکرم شان محمد صاحب کا نمبر بچہ تقریری مقابلہ میں شامل ہوا اور ۵۰ روپے کے انعام کا حقدار قرار پایا۔ اس جلسے کے مقررین اور جج صاحبان میں سے کوئی احمدی نہ تھا۔

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا تربیتی پروگرام

ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے نہ پکارو

- وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (حجرات ۱۲)
  تم ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے یاد نہ کیا کرو۔
- ایک انسان کے لئے یہی بُرائی کافی ہے۔ کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے۔ (حدیث رسول۔ مسلم باب تحریم الظلم)
- "بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر ناداں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے دور رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔"

(ارشاد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ از کشتی نوح)

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۲۸ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
  حضرت اقدس کی طبیعت عام طور پر بہتر ہے۔ گردوں کی انفکشن کی دوائیاں استعمال فرما رہے ہیں۔
  احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کامل عطا کرے۔ آپ کو مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں اپنے فرشتوں کی تائید سے نوازے۔ اور ہر گام پر رہنمائی و ناصر ہو آمین
- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے سر درد اور کمزوری کے سبب ناساز ہے۔
  احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ اور ہمیں بابرکت عمر عطا کرے آمین
- مکرم ثنائی عباد اللہ صاحب مینیجر الفضل کو پرانے بخار اور نزلہ و کھانسی کی تکلیف ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
- مکرم مولوی حکیم نور رشید احمد صاحب شاد صدر عمومی کی طبیعت گزشتہ تین چار روز سے بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مکرم مولوی صاحب موصوف کی صحت کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔
- خاکسار کی بھابی صاحبہ اہلیہ محمد رشید صاحب آف اسلام آباد کا اپریشن منگل کے روز ہونے والا ہے۔ احباب کرام سے بھابی صاحبہ

(باقی)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کے لئے

ضروری اعلان

تمام احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کی اجازت ہے۔ لیکن ہر قسم کی ملاقاتوں کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ احباب اس کی پابندی فرمائیں

میجر حمید احمد کلیم
پرائیویٹ سیکرٹری

پبلشر۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

۲ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاق حسنہ کاملہ کا ظہور

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں دو قسم کے حقوق ادا کرنے بھیجا ہے۔ ان میں سے ایک قسم کے حقوق کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہے اور دوسری قسم کے حقوق بندوں سے متعلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ بندوں کا حق بہت اہم ہے اور اس کی ادائیگی کے بغیر عبودیت کاملہ کا حق نہیں ادا ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے جس ذات والا صفات کو دنیا میں انسان کامل اور نبیوں کا سردار بنا کر بھیجا۔ آپ کی ذات بابرکات دعائی جناب کی پاک اور مطہر زندگی کے اس پہلو پر جب ہم غور کرتے ہیں تو یہ وجد آفریں انکشاف ہوتا ہے کہ اس مرد کامل نے نہ صرف اپنے خالق سے بے نظیر اور بے مثل لو لگائی بلکہ دنیا کے انسانوں کے ساتھ بھی وہ محبت کی اور ان سے اس طرح پیش آیا کہ اس کا وجود رحمۃ للعالمین اور خیر مجسم بن گیا۔ کیوں نہ ایسا ہوتا جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخلاق عالیہ حسنہ کے بلند ترین مقام پر فائز ہیں۔

اللہ تعالیٰ کو اپنے پیارے اور محبوب بندے کی زندگی کو ہر لحاظ سے کامل اور مکمل بنانا مطلوب تھا۔ چنانچہ اس پاک وجود کی زندگی کو ایسی راہوں پر گذارا گیا کہ آسمانی سرشت رکھنے والے اس وجود کے اخلاق کے پوشیدہ پہلو ایک ایک کر کے سامنے آتے رہے اور ابد تک کے لئے مینارہ نور قرار پائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کا یہ پہلو بہت نمایاں اور واضح ہے کہ آپ کو اپنی زندگی میں ہر قسم کے حالات میں بہترین اخلاق دکھانے کا موقعہ ملا۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کا ہر شخص آپ کی زندگی سے اپنے لئے اسوہ حاصل کر سکتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ صرف امن اور آسائش کے زمانہ میں ظاہر نہیں ہوتے تھے بلکہ آپ کا پاکیزہ کردار ہر مشکل کے وقت میں بھی اخلاق حسنہ کی کسوٹی پر پورا اترتا تھا۔ اور نبی پاک کے اخلاق عالیہ کا یہ پہلو بھی اتنا حسین ہے کہ دل مسخر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے محامد حسنہ کے کامل ترین اور افضل ترین اور اکمل ترین بیان کا حق اگر کسی نے ادا کیا ہے تو وہ آپ ہی کا وہ متبع اور فرزند ہے جس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری امت میں سے اپنا سلام دینے کے لئے چنا تھا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب اور تحریرات عشق محمدی کے گہرے جذبات سے لبریز ہیں۔ اور یہ تحریرات صرف لفاظی پر مشتمل نہیں ہیں۔ بلکہ ٹھوس دلائل اور حقائق و معارف سے بھرپور و معمور ہیں۔ جنہیں پڑھ کر دل بے اختیار کہہ اٹھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

ہر قسم کے حالات میں اعلیٰ ترین اخلاق کا مظاہرہ کرنے کے بارے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک پُر معارف و وجد آفریں تحریر ملاحظہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں آنحضرتؐ سے پہلے کوئی بھی ایسا نبی نہیں گذرا جس کے اخلاق ایسی وضاحت تامہ سے روشن ہو گئے ہوں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے بے شمار خزائن کے دروازے آنحضرتؐ پر کھول دیئے۔ سو آنجنابؐ نے ان سب کو خدا کی راہ میں خرچ کیا اور کسی نوع کی تن پروری میں ایک حبہ بھی خرچ نہ ہوا۔ نہ کوئی عمارت بنائی نہ کوئی بارگاہ طیار ہوئی بلکہ ایک چھوٹے سے کچے کوٹھے میں جس کو غریب لوگوں کے کوٹھوں پر کچھ بھی ترجیح نہ تھی اپنی ساری عمر بسر کی۔ بدی کرنیوالوں سے نیکی کر کے دکھلائی۔ اور وہ جو دلآزار تھے ان کو ان کی مصیبت کے وقت اپنے مال سے خوشی پہنچائی۔ سونے کے لئے اکثر زمین پر بستر اور رہنے کے لئے ایک چھوٹا سا جھونپڑا۔ اور کھانے کے لئے نان جو یا فاقہ اختیار کیا۔ دنیا کی دولتیں بکثرت ان کو دی گئیں پر آنحضرتؐ نے اپنے پاک ہاتھوں کو دنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا اور ہمیشہ فقر کو تونگری پر اور مسکینی کو امیری پر اختیار رکھا۔ اور اس دن سے جو ظہور فرمایا تا اس دن تک جو اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ بجز اپنے مولا کریم کے کسی کو کچھ چیز نہ سمجھا اور ہزاروں دشمنوں کے مقابلے پر معرکۂ جنگ میں جہاں قتل کیا جانا یقینی امر تھا خالصاً خدا کے لئے کھڑے ہو کر اپنی شجاعت اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھلائی۔

غرض جود اور سخاوت اور زہد اور قناعت اور جانمردی اور شجاعت اور محبت الٰہیہ کے متعلق جو جو اخلاق فاضلہ ہیں وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاءؐ میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہوگی۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۲۶۰-۲۶۲ حاشیہ نمبر ۱۱)

برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول

ایک ہندو اہل دل کی نعت

(نتیجہ فکر جناب ڈاکٹر شو پرتاپ سنگھ بھٹناگر کشل لکھنوی)

سراپا نور وحدت، رحمت حق مصطفےٰ تم ہو
خدا ہرگز نہیں، سب کچھ مگر بعد از خدا تم ہو

تمہارے مرتبے کی شان یکتائی کا کیا کہنا
حقیقت یہ ہے تخلیق دو عالم کی بنا تم ہو

تمہاری رہنمائی سے ملی توحید کی منزل
محمدؐ دین فطرت کے حقیقی رہنما تم ہو

ازل کے دن تمہارا نور چمکا عرش اعظم پر
چراغ کبریائی، مشعل غار حرا تم ہو

تمہارا نام نامی باعث تسکین عالم ہے
یتیموں اور غریبوں کا مکمل آسرا تم ہو

تمہیں ہو مظہر شان مشیت اے مرے آقا
خدا پردے میں رہتا ہے مگر جلوہ نما تم ہو

تمہاری ذات اقدس ہے سہارا بے سہاروں کا
تمہیں ہو احمد مرسل۔ حبیب کبریا تم ہو

تمہیں ہادی، تمہیں رہبر، تمہیں ہو ساقی کوثر
تمہیں مختار کل ہو شافع روز جزا تم ہو

تمہارے در سے ہر دم فیض کا چشمہ ابلتا ہے
بشر ہو کر دو عالم کے لئے خیر الوریٰ تم ہو

غموں میں رہ کے بھی شکر خدا سے کام ہے ہم کو
ہمیں طوفاں کی کیا پروا ہمارے ناخدا تم ہو

تمہارے تذکرے سے تازگی آتی ہے ایماں میں
کشل محتاج ہے اور منبع جود و سخا تم ہو

(مرسلہ سلیم شاہجہانپوری نواب شاہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ "سیگبیما" (SEGBWEMA) سرکٹ کانفرنس الیسٹرن ریجن

(مکرم میر عبدالمجید صاحب شاہد مبلغ مقیم کینما (سیرالیون))

حلقہ ہذا کی دوسری سرکٹ کانفرنس "سیگبیما" کے مقام پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا اور اس کے لئے ۱۳ دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ اس کے مطابق تیاری ایک ماہ قبل ہی شروع کر دی گئی اور تمام جماعتوں میں مقام اور تاریخ کی اطلاع کر دی گئی۔ اس کے لئے متعدد جماعتوں کا دورہ کیا۔

دعوت نامہ اور پروگرام

تاریخ کانفرنس سے ایک ماہ قبل ہی دعوت نامے اور پروگرام کانفرنس چھپوا کر تمام جماعتوں میں پہنچا دیئے۔ اسی طرح غیر از جماعت چیدہ افراد میں بھی تقسیم کئے اور انہیں اس میں شمولیت کے لئے مدعو کیا۔

محترم جناب امیر صاحب نے پروگرام کے مطابق اس کانفرنس میں شمولیت فرما کر صدارت کے فرائض سرانجام دینے تھے مگر انتہائی مصروفیات کی بناء پر آپ کو یہ پروگرام بدل کر "جورو" کانفرنس کے بعد فوری طور پر واپس فری ٹاؤن جانا پڑا آپ کی عدم شمولیت کی وجہ سے کمی تو بے حد محسوس کی گئی۔ تاہم آپ نے جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کے نیشنل پریذیڈنٹ کو اس کانفرنس کی صدارت کے فرائض سرانجام دینے کی تلقین کی۔

خاکسار مبلغ حلقہ ہذا اس کانفرنس میں شمولیت کے لئے ایک روز قبل یعنی ۱۲ دسمبر کو مقام کانفرنس پر پہنچا اور انتظامات اور دیگر امور کا جائزہ لیا۔ مقامی جماعت نے حتی المقدور احسن رنگ میں انتظامات میں تعاون کیا جس کے لئے خاکسار ان کا بے حد ممنون ہے۔ جزاھم اللہ۔

جماعتوں کے نمائندگان کی آمد

کانفرنس سے ایک روز قبل ہی جماعتوں کے نمائندگان کے وفود کی آمد شروع ہو گئی۔ سرکٹ کی ۲۵ جماعتوں کے نمائندگان نے اپنی جماعتوں کی نمائندگی کی۔ ان میں سے بعض دور دراز کا سفر طے کر کے اس میں شامل ہوئے۔

کاروائی کا آغاز

کانفرنس کی کاروائی کا آغاز ٹھیک ساڑھے دس بجے ہوا۔ اس وقت تک تمام سامعین کورٹ باری میں اپنی نشستیں سنبھال چکے تھے۔ کاروائی کا آغاز نیشنل پریذیڈنٹ پیراماؤنٹ چیف وی۔ وی کالوں کی صدارت میں تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جو مکرم معلم عبداللہ نے کی۔ تلاوت کے بعد قصیدہ "یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ" کے چند اشعار مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول "دارو" نے خوش الحانی سے پڑھے۔

افتتاحی تقریر

محترم صدر صاحب کی خواہش پر خاکسار میر عبدالمجید مبلغ حلقہ نے افتتاحی تقریر کی اور کانفرنس کی اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور اس للّٰہی اجتماع کی برکات سے مستفید ہونے کی تلقین کی اور تقاریر کو بغور سننے اور حقِ نمائندگی ادا کرتے ہوئے ان باتوں کو یاد رکھیں اور واپس جا کر جماعتوں کو ان باتوں سے آگاہ کریں۔ نیز احباب کو سالانہ کانفرنس کے لئے تیاری ابھی سے شروع کرنے کی ترغیب دی اور اس کی کامیابی کے لئے دعائیں بکثرت کرنے کی تلقین کی۔

پہلی تقریر

افتتاحی تقریر کے بعد پہلی تقریر مکرم عبدالسلام ظافر صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول "دارو" نے بعنوان "تحریکات حضور ایدہ اللہ جوبلی فنڈ و تعلیم القرآن کلاسز" کی اور ان تحریکات کو آسمانی منشاء کے مطابق قرار دیتے ہوئے ان کی اہمیت و افادیت اور اس کے نتیجہ میں اب تک کے عمدہ نتائج اور ترقیات اور بنی نوع انسان کی مختلف میدانوں میں خدمات کا تذکرہ کیا اور مستقبل میں ہونے والے انقلاب کی نشاندہی ان سکیموں کی روشنی میں کی جو اس تحریک سے منسلک ہیں۔

دوسری تقریر

دوسری تقریر مکرم معلم مصطفےٰ صاحب نے "صداقت حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ" کے موضوع پر کی۔

تیسری تقریر

تیسری تقریر خاکسار میر عبدالمجید شاہد مبلغ حلقہ ہذا نے بعنوان "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم انسانِ کامل" کی اور آپ کی حیات طیبہ کے مختلف ادوار کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ہر دور میں اور زندگی کے ہر مرحلہ میں اور تنگی و خوشحالی میں، ایک عام انسان کی حیثیت میں اور پھر بحیثیت روحانی و دنیاوی بادشاہ ہر مرحلہ پر آپؐ نے اپنے انسان کامل ہونے کا ثبوت اپنی عملی زندگی میں فراہم کیا جس کا اعتراف نہ صرف اپنوں کو بلکہ دشمنوں کو بھی ہے اور یہ کاملیت زمان و مکان کی قیود اور نسل و قومیت سے بالا تا قیامت ممتد ہے۔ آپؐ فخر اوّلین و آخرین حتیٰ کہ فخر الانبیاء بن کر خاتم النبیین کے بلند مرتبہ پر پہنچے اور آپؐ کی قوتِ قدسیہ کے فیضان کے نتیجہ میں اس زمانہ میں آپؐ کا ایک عظیم روحانی فرزند پیدا ہوا جس نے انقلابِ عظیم برپا کر دیا اور مخلوق کو پھر سے اپنے حقیقی خالق سے ملنا سکھلا دیا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

چوتھی تقریر

مکرم معلم عبداللہ فیکو نے "علامات ظہور حضرت امام مہدی" کے موضوع پر کی۔

پانچویں تقریر

پانچویں تقریر الحاج ابراہیم کالوں صاحب نے "نوجوانوں کی تربیت" کے موضوع پر کی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے قرآن و احادیث کی روشنی میں اس کی اہمیت بیان فرمائی اور صحیح تربیت کی صورت میں حدیث کی روشنی میں اس کو صدقہ جاریہ قرار دیا اور والدین کو بچوں کی اسلامی اصول کے مطابق تربیت پر زور دیتے ہوئے اس کے گُر بیان کئے۔

بعد ازاں مکرم معلم مصطفےٰ صاحب نے قربانیوں کی اہمیت پر تقریر کی۔ اس تقریر کے دوران احباب نے نقدی کی صورت میں قربانی پیش کی۔ دورانِ پروگرام صاحبِ صدر پیراماؤنٹ چیف وی۔ وی کالوں صاحب ہر تقریر کے بعد تبصرہ فرماتے رہے اور موضوع کے تشنہ تکمیل پہلو پر روشنی ڈالتے رہے جس سے مزید وضاحت ہو جاتی رہی۔

چونکہ اس علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف کہیں باہر گئے ہوئے تھے لہٰذا ان کی نمائندگی اُن کے چیفڈم سپیکر صاحب نے کی اور تمام کاروائی کو توجہ اور غور سے سنا۔

پروگرام کے اختتام پر خاکسار میر عبدالمجید مبلغ حلقہ نے چند ضروری امور احباب کے ذہن نشین کرائے اور بکثرت دعائیں کرنے اور خصوصاً حضرت امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی غلبۂ اسلام کے سلسلہ میں تمام سکیموں کی کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اس طرح یہ بابرکت کانفرنس کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچی۔

کُلُوا جَمِیْعًا

مقامی جماعت کے زیرِ انتظام اور خصوصاً برادر یوسف شریف جو ہمارے نہایت مخلص احمدی دوست ہیں کی کوششوں کے نتیجہ میں جملہ ممبرانِ وفود کی خدمت میں پُرتکلف کھانا پیش کیا گیا جس کے لئے وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ کھانے کے بعد خاکسار کی اقتدا میں ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں اور پھر احباب اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ قارئین کرام سے اس کانفرنس کے عمدہ نتائج کے لئے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔

جماعت کے موجودہ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"یورپ اور دیگر مہذب کہلانے والے ممالک اخلاقی لحاظ سے دیوالیہ پن کا شکار ہیں۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اخلاقی لحاظ سے ایک نمونہ بن کر ان کو دکھائیں۔"

سیکرٹری تربیت
لجنہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خ - ف - جیم کے اعداد میں

حضرت محی الدین ابن عربیؒ کی ایک پیش گوئی

(مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور)

علامہ ابن خلدون نے مقدمہ تاریخ میں امام المہدی کی روایات پر ناقدانہ نظر ڈالی ہے۔ اس باب میں حضرت محی الدین ابن عربیؒ کی ایک پیش گوئی کا ذکر ہے۔ یہ خ - ف - جیم کے اعداد میں ہے جو کہ ۶۸۳ بنتے ہیں۔ اس پیش گوئی کی وجہ سے ابن عربیؒ کے مکتب فکر میں خیال پیدا ہوا کہ امام مہدی کا ظہور ساتویں صدی ہجری کے آخری ربع میں ہو جائے گا۔ ابن خلدون لکھتا ہے یہ درست نہ ہوا۔ پھر آپ کے پیروکاروں نے دوسری اور پھر تیسری تاویل کی۔ آخری تاویل یہ تھی کہ یوم محمدی کے بعد ۶۸۳ شمار کرو۔ علامہ کی کوئی تعبیر بھی درست نہ تھی۔ علامہ نے چونکہ ظہور امام مہدی کے باب میں محض اندازِ فکر اختیار کیا ہے اور پیش گوئیاں پورا ہونے سے پہلے اکثر و بیشتر متشابہات میں سے ہوتی ہیں۔ ان کے عقدے اسی وقت کھلتے ہیں جب وہ علامہ صبح کی طرح منظر عام پر آجائیں۔ اس لئے صحیح تاویل اور راست تعبیر کوئی نہ بتا سکا۔ ۱۹۵۶ء کی بات ہے راقم الحروف ابن خلدون کا مقدمہ پڑھ رہا تھا کہ خیال گذرا ابن عربیؒ کی پیش گوئی غلط تو نہیں ہو سکتی خ - ف - جیم کے اعداد سے مراد شاید یہ ہو کہ ۶۸۳ سال ابن عربیؒ کے زمانہ میں جمع کرو۔ امام مہدی کا زمانہ ظہور نکل آئے گا۔ اس طرح کی تاویل پر غور کرتے ہوئے اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا کی دعاؤں کے ساتھ میں سو گیا۔ یہ عجیب بات ہے خواب میں بھی اسی عقدے کو حل کر رہا تھا۔ اسی حالت میں دفعتہً ذہن میں آیا کہ خ - ف - جیم دراصل یہ قرآنی

وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

کا مخفف ہے اور وہ اس طرح کہ حرف خ - ف آیت خسف القمر کا مخفف ہے اور حرف جیم جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ کا مخفف ہے۔ خ - ف - ج کے اعداد ۶۸۳ ہیں۔ یہ مدت ابن عربیؒ کے زمانۂ انکشاف ۶۲۸ھ میں جمع کی جائے تو ۱۳۱۱ برآمد ہوتے ہیں۔ ٹھیک اسی سال یعنی ۱۳۱۱ ہجری المقدس میں کسوف و خسوف کا نشان رمضان المبارک میں نمودار ہوا۔ خواب سے بیدار ہوا۔ رات کے کوئی ایک بجے کا عمل تھا۔ سب سے اوّل میں نے قرآن کھول کر آیہ قرآنی کو دیکھا اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اس کی سبوحیت میں محو ہو گیا کیونکہ ایک اشکال دور ہو گیا تھا۔ دوسرا اشکال باقی تھا۔ الامام المہدی کے لئے کسوف و خسوف کا آسمانی نشان ۱۳۱۱ھ میں منصۂ شہود پر آیا اس میں سے خ - ف - ج کے اعداد ۶۸۳ وضع کریں تو ۶۲۸ برآمد ہوتے ہیں۔ ۶۲۸ ہجری ابن عربیؒ کا زمانہ ہے لیکن اس سال کی خصوصیت کیا ہے؟ تحقیق پر پتہ لگا کہ حضرت محی الدین ابن عربیؒ پر الامام المہدی کے بارہ میں عظیم الشان انکشافات اسی زمانہ میں ہوئے تھے۔ آپ کی دو عظیم تصنیفات میں مہدی کے بارہ میں آپ کی بشارات درج ہیں۔ فصوص الحکم، دمشق میں ۶۲۷ھ میں لکھنا شروع کی اور فتوحات مکیہ کا آغاز مکہ معظمہ میں ہوا اور ۶۲۶ھ میں پایۂ تکمیل پہنچی۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں ہے کہ الفتوحات المکیہ آپ کی سب سے ضخیم، اہم اور آخری کتاب ہے جو مکہ میں لکھی گئی اور جس کی تالیف ۶۲۹ھ میں ختم ہوئی فصوص الحکم دوسری اہم کتاب ہے جو دمشق میں ۶۲۷ میں لکھی گئی۔ (زیر لفظ ابن عربی)

قرین قیاس ہے کہ اسی زمانہ میں علم الاعداد کے پیش نظر ایک انکشاف ہوا۔ وہ چونکہ متشابہات میں سے تھا ابن عربیؒ پر بھی اس کی حقیقت نہیں کھولی گئی تھی اس لئے اسے تحریر میں نہیں لائے۔ اپنے حلقۂ احباب میں ذکر فرما دیا۔ گویا ۶۲۸ھ میں ابن عربیؒ کو بتایا گیا کہ خ - ف - جیم کے گزرنے پر یعنی ۶۸۳ سال بعد امام مہدی کے ظہور کا اعلان کسوف و خسوف کے ذریعہ ہو گا لیکن یہ حقیقت دُرِّ مکنون کی طرح تھی۔ خود ابن عربیؒ پر نہیں کھلی۔ اپنے وقت پر کھلنے والی تھی۔ اس تعبیر کے پیش نظر راقم الحروف کا ایک مضمون الفضل میں اسی زمانہ میں شائع بھی ہو گیا۔ یہ مضمون ۱۷ر جولائی ۱۹۷۶ء کے اخبار میں ہے۔

تحدیث بالنعمۃ کے طور پر اس عاجز نے مضمون کی تفہیم کا ذکر کیا ہے (گو طبیعت میں حجاب تھا) اس کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ حال ہی میں شائع ہونے والی بعض کتابوں اور مضامین میں ایک غلط استدلال شائع ہو گیا ہے استدلال یہ ہے کہ ابن عربیؒ کا انتقال ۶۲۸ھ میں ہوا اس میں ۶۸۳ شامل کریں تو ۱۳۱۱ھ برآمد ہوتے ہیں۔ یہ کسوف و خسوف کا سال ہے حالانکہ محی الدین ابن عربیؒ کی وفات ۲۸ر ربیع الآخر ۶۳۸ھ میں ہوئی یعنی اکتوبر ۱۲۴۰ عیسوی میں۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام میں ہے:

"ابن عربیؒ کی پیدائش ۱۷ر رمضان ۵۶۰ھ میں سپین کے شہر مرسیہ میں ہوئی بمطابق جولائی ۱۱۶۵ء اور وفات دمشق میں ربیع الآخر ۶۳۸ھ میں یعنی اکتوبر ۱۲۴۰ء میں ہوئی۔"

گویا استدلال کی بنیاد درست نہیں ہے صحیح تعبیر یہ ہے کہ ۶۲۸ھ میں ابن عربیؒ کو بتایا گیا کہ الامام المہدی کا نشان ظہور خ ف ج کے گزرنے کے بعد ہو گا یعنی ۶۲۸ + ۶۸۳ = ۱۳۱۱ھ میں۔

اس تعبیر کی تائید خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت سے ہوتی ہے۔ یہ ایسی ہی بات ہے جیسے ملتان کے ایک بزرگ عالم حضرت شیخ عبدالعزیز کو بتایا گیا کہ نشان ظہور "سن غاشی" ہے۔ آپ کا مشہور شعر ہے

در سن غاشی ہجری ۱۳۱۱ دو قراں خواہد بود
از پئے مہدی و دجال نشان خواہد بود

کہ غاشی کے عدد یعنی ۱۳۱۱ ہجری میں دو گرہن ہوں گے جو مہدی و دجال کے ظہور کا نشان ہوں گے۔

خود مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے الامام المہدی کے لئے رمضان المبارک کے منفرد نشان آسمانی یعنی کسوف و خسوف کی خبر دے کر زمانۂ ظہور مہدی متعین فرما دیا۔ ابن عربیؒ خ - ف - ج میں نشان ظہور کے لئے اشارۂ غیب ہوا۔ شیخ عبدالعزیز کو سن غاشی میں۔ یہ سب کچھ ایک ہی صداقت کا اظہار ہے اور اس اظہار میں ایک تسلسل ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صلحائے امت نے برابر ۱۳۱۱ھ کے نشان ظہور کی طرف اشارہ کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ کا عزم

"چودھویں صدی نے تو ہمیں دنیا جہان کے خزانے دئے۔ پندرھویں صدی میں دنیا جہان کے ان خزانوں کو دنیا میں لٹا کر ہم نے دنیا فتح کرنا ہے تاکہ کوئی ہمیں کنجوس نہ کہے کہ خزانے ملے تھے اور ہم نے بانٹ کر نہیں کھائے۔ ہم سارے انسانوں کے گھروں تک، ان کے دلوں تک، ان کے ذہنوں تک، رحمتوں کے، برکتوں کے، فضلوں کے، خدا کی رضا کے وہ خزانے پہنچائیں گے یہ ہمارا عزم ہے آج اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے پورا کرنے کی ہمیں توفیق عطا کرے۔ آمین"

(افتتاحی خطاب صفحہ ۱۹)

آؤ ہم نحن انصار اللہ کا نعرہ لگانے والے اس عزم کو عملی طور پر پورا کرنے کے لئے اپنے تن من دھن کی بازی لگائیں۔ ہم آپ کے تعاون کے لئے تیار ہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچانک حرکت قلب کا بند ہو جانا

(مکرم ڈاکٹر سید محمد مصدق شاہ صاحب آئی سی - ایس فزیشن ربوہ)

(۳)

اس انتہائی شاندار طریق علاج کے مطابق بے ضرر اور بے خطر طور پر دل کی تمام سوزشی امراض کو لائم پوٹاشیم اور آئرن (IRON) کے سالموں یا ATOMS کو توڑ کر ان کے اندر پائی جانیوالی مرکزائی قوتوں یا (NU CLEAR FORCES) کے ذریعے اتنی تیزی سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے کہ بعض دفعہ اگر فضل الٰہی شامل حال ہو اور مریض کی شفا کا حکم ہو چکا ہو تو ان جوہری عناصر کی ایک دو خوراکوں سے ہی فائدہ حاصل کر کے مریض حیران ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی معالج کی روح بھی تعجب سے میں گر جاتی ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہیں عناصر کی مقدار جب جسم میں متناسب ہو جاتی ہے تو کامل شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

دل کے پھیلاؤ یا دل اور شریانوں کے سکڑ جانے کی وجہ دل کے لچکدار ریشوں میں ELASTICITY یا سکڑنے پھیلنے کی طاقت مفقود ہو جاتی ہے - اس سے ہائی بلڈ پریشر یا لو بلڈ پریشر (LOW BLOOD PRSSURE) کی شکائت پیدا ہو جاتی ہے یہ عارضہ خون کے فورم میں لائم کے FLUOR-SPA (فلور سپار) کی نسبت میں کمی کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے - جب مریض کو فلور سپار اور آئرن کے جوہری عناصر کھلا کر اللہ تعالیٰ کے حکم سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے اسی قسم کے نقائص دل کے کیواڑوں میں بھی پیدا ہو جائیں تو انہیں میں سے مناسب جوہری عناصر میں سے بخوبی کام لیا جا سکتا ہے۔ تھرومبوسس THROMBOSIS میں خون کے اندر پیدا ہونے والے لوتھڑوں کی صورت میں سوڈیم SODIUM اور آئرن نیز لائم کے جوہری عناصر کھلا کر بہت ہی آسانی سے نہ صرف ان لوتھڑوں کو تحلیل کیا جا سکتا ہے بلکہ ان کے ذریعے خون کے اندر لوتھڑے یا CLOTS پیدا کرنے والے اُن زہریلے مادوں کو بھی جسم سے بذریعہ پیشاب اور دیگر راہوں سے بآسانی خارج کر کے خون اور پروٹو پلازم PROTO-PLASM کو صاف کر کے دورانِ خون کو بحال کیا جا سکتا ہے۔

لیکن جو آئے دن آپ لوگوں کی حرکتِ قلب بند ہو کر یا ہارٹ فیل ہو کر اموات کی خبریں پڑھتے ہیں یا سنتے رہتے ہیں۔ ان کا تعلق ایسے عوارضِ قلب سے شاذ ہی ہوتا ہے - بلکہ حرکت قلب یکایک بند ہو جانے کا سبب ان موٹر اعصاب یا (MOTOR NERVES) کی طاقت میں کمی اور ضعف ہوتا ہے۔ جو دل کی مشین کو حرکت پذیر رکھتے ہیں اور جن کا تعلق انسانی دماغ میں سوچ سمجھ کے نظام کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔

حرکت قلب بند ہونے سے جن لوگوں کی اموات واقع ہوتی ہیں ان میں اکثریت آپ کو ایسے لوگوں کی ملے گی جو سیاسی یا ڈپلومیٹک DIPLOMATIC ذہن کے حامل ہوتے ہیں اور زندگی کے ہر مقام اور ہر شعبے میں اپنے تشخص کو دوسرے لوگوں میں نمایاں اور ممتاز ثابت کرنے کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے یہ علیحدہ مضمون ہے

بہرحال ایسے لوگ ہر جائز و ناجائز طریق سے اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کرنے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں۔ اس طرح ان کا سوچ سمجھ کا نظام تقریباً ہر وقت بلکہ سوتے میں بھی کام کرتا رہتا ہے۔ اس کثرتِ کار کی وجہ سے ایسے لوگوں کے دماغی خلیات ہی نہیں تھکتے بلکہ زندگی کی غلط راہوں پر چلنے کے سبب سے اکثر وقت ایک نامعلوم خوف بھی ان کے سارے اعصابی نظام پر شدید دباؤ ڈالتا رہتا ہے۔ نتیجۃً ان کے یہ دونوں نظام بے حد کمزور ہو جاتے ہیں اور کسی وقت بھی کسی اچانک صدمے کے جھٹکے نہ برداشت کرتے ہوئے اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں۔ جس سے دل کو حرکت دینے والی طاقت معطل ہو کر حرکتِ قلب کو بند کر دیتی ہے اور ایسے انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

دوسرے نمبر پر حرکتِ قلب بند ہونے کی وجہ سے مرنے والے لوگوں میں قانون دان حضرات اور تاجر پیشہ لوگ ہوتے ہیں - ان کا سوچ کا نظام ضرورت سے زیادہ کام کرتا ہے اور تیسرے نمبر پر ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کی طبیعت میں شرم و حیاء کے جذبات زیادہ ہوتے ہیں - یا کسی بھی بیماری کی وجہ سے اُن کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ ایسے سب لوگوں کو پوٹاشیم فاسفیٹ - لائم فاسفیٹ اور آئرن کے جوہری عناصر استعمال کرتے رہنا چاہیئے - تاکہ ان کے BRAIN CELLS (دماغی خلیات) اور اعصاب یا (NERVES) اتنے مضبوط ہوں کہ دنیا کے نشیب و فراز کے جھٹکوں کو برداشت کر سکیں

موجودہ دور کی زندگی میں عوارضِ قلب ہی نہیں - تمام جسمانی اور روحانی عوارضات سے محفوظ رہنے - نیز دنیا و آخرت کی پُرکیف اور شاندار زندگی کے حصول کے لیئے ایک بہت ہی کارآمد اور آزمودہ نسخہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دنیا میں اسی کے بتائے ہوئے طریق اور دستورِ حیات کے مطابق اس عظیم الشان اُستاد کے نمونے کو سامنے رکھ کر زندگی بسر کی جائے جس کا نام نامی اور اسم گرامی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

آپ کا
الفضل ربوہ
روزنامہ
میں اشتہار دینا کامیابی کی ضمانت ہے
انشاء اللہ (مینیجر)

لاہور میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد

۲۰ فروری کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد عمل میں آیا جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم مولوی نذیر احمد صاحب راجوری نے کی اس کے بعد مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب نے دو نظمیں "لختِ جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا" ترنم سے پڑھ کر سنائی اس کے بعد خاکسار عبداللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح وارشاد نے پیشگوئی کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے "پیشگوئی کا پس منظر اور اس کے بعض بے نظیر پہلو" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ نے جرمنی اور بعض دوسرے ممالک میں اپنے ذاتی مشاہدہ کی بناء پر پیشگوئی میں بیان فرمودہ الفاظ "قومیں اس سے برکت پائیں گی" پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد مکرم بشیر الدین صاحب معلم وقف جدید نے "تائید اسلام اور کلام اللہ کا مرتبہ بلند ہو" پر تقریر فرمائی آپ نے اپنی تقریر کو متعدد حوالوں اور کتب کے اقتباسات سے مزین کیا۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر غلام اللہ صاحب صدر اجلاس نے پیشگوئی کے فقرہ "کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ" پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مصلح موعود کے بعض کارنامے بیان فرمائے

آخر میں خاکسار نے مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد صدر جلسہ نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے دوران مسجد کا ہال سامعین سے پُر تھا اوپر گیلری میں مستورات اور اطفال کی خاصی تعداد نے جلسہ کی کارروائی لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصاب امتحانات مجالس انصار اللہ

سال ۱۹۸۱ء کے لئے قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے حسب ذیل نصاب برائے امتحانات مقرر کیا گیا ہے۔ زعماء مجالس اس کو نوٹ فرمالیں۔ جزاکم اللہ۔

۱۔ امتحان سہ ماہی اوّل:۔

۲۷ مارچ بروز جمعہ:۔ ۱۔ ترجمہ پارہ نمبر ۲۱ ربع سوم۔
۲۔ کتاب آئینہ کمالات اسلام از ابتداء تا صفحہ ۹۰۔
۳۔ نصاب بنیادی معلومات از ابتداء تا صفحہ ۵۷۔

۲۔ امتحان سہ ماہی دوم:۔

۲۶ جون بروز جمعہ:۔ ۱۔ ترجمہ پارہ نمبر ۲۱ ربع چہارم۔
۲۔ آئینہ کمالات اسلام از صفحہ ۹۱ تا ۱۷۶۔
۳۔ نصاب بنیادی معلومات صفحہ ۱۱۷ تا ۱۴۰۔

۳۔ امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم:۔

۲۶ ستمبر بروز جمعہ:۔ ۱۔ ترجمہ پارہ ۲۲ ربع اوّل۔
۲۔ آئینہ کمالات اسلام از صفحہ ۱۷۷ تا ۲۵۶۔
۳۔ نصاب بنیادی معلومات " ۱۱۷ تا ۱۴۰۔

۴۔ امتحان سہ ماہی چہارم:۔

۱۱ دسمبر بروز جمعہ:۔ ۱۔ ترجمہ پارہ ۲۲ ربع دوم
۲۔ آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۷ تا آخر۔
۳۔ نصاب بنیادی معلومات صفحہ ۱۴۱ تا آخر۔

نوٹ:۔ کتاب آئینہ کمالات اسلام کے جو صفحات دیئے گئے ہیں یہ نئے ایڈیشن کے ہیں جو حال ہی میں نظارت اشاعت لٹریچر نے شائع کی ہے۔ اس کی قیمت ۴/- روپے ہے اور متعلقہ نظارت سے مل سکتی ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مسجد محمود واہ کینٹ میں شجرکاری

اس ہفتہ شجرکاری میں مسجد محمود واہ کینٹ میں مکرم میر سرفراز علی صاحب نے خاص اہتمام اور قرینے سے جو پھل دار اور دیگر پودے لگائے ان کی تفصیل یہ ہے:۔

۱۔ سرو	۴	عدد	۱۰۔ خوبانی	۱	عدد
۲۔ آم	۳	"	۱۱۔ میٹھا	۱	"
۳۔ امرود	۲	"	۱۲۔ شہتوت	۱	"
۴۔ لوکاٹ	۲	"	۱۳۔ بیر	۱	"
۵۔ سیب	۳	"	۱۴۔ لیموں	۲	"
۶۔ ناشپاتی	۴	"	۱۵۔ انار	۱	"
۷۔ مالٹا	۲	"	۱۶۔ جامن	۱	"
۸۔ کینو	۲	"	۱۷۔ آڑو	۱	"
۹۔ آلو بخارا	۲	"			

ان کے علاوہ ۵ موتیا اور مختلف قسم کے گلاب کے ۲۵ پودے بھی لگائے جو قریباً سات کنال کی وسیع زمین میں زیر تکمیل عظیم "مسجد محمود" کی رونق کو دوبالا کرنے کا باعث ہوں گے۔ انشاء اللہ بفضل اللہ۔

(دین محمد شاہد ایم۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ مقیم واہ کینٹ)

نصاب امتحان ناصرات معیار اوّل (شہر)

نویں دسویں:۔

(۲۹ مئی ۱۹۸۱ء)

۱۔ ساتویں سپارے کے نویں اور چودھویں رکوع کا ترجمہ۔
۲۔ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں" میں سے حدیث نمبر ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ معہ ترجمہ و تشریح۔
۳۔ راہ ایمان حصہ دوم پورا (سوائے نماز جنازہ) عربی دعائیں لکھنے کے لئے نہیں دی جائیں گی۔
۴۔ اہم سنوں میں سے صرف ۱۹۴۸ء، ۱۹۰۳ء، ۱۸۷۶ء، ۱۹۳۹ء، ۱۹۰۹ء یاد کرنے ہیں۔
۵۔ احمدیت کی مختصر تاریخ حصہ دوم آخر تک۔
۶۔ سورۃ الحجرات پارہ ۲۶ آیت ۱۲ کا ترجمہ زبانی یاد کرنا ہے۔
۷۔ پردہ کی اہمیت اور فوائد۔

نصاب امتحان ناصرات معیار اول (دیہات) (نویں، دسویں)

(۲۹ مئی ۱۹۸۱ء)

۱۔ سورۃ بقرہ کی اکیسویں آیت تک ترجمہ۔
۲۔ کتاب "رسول اللہ کی باتیں" سے پہلی پانچ حدیثیں باترجمہ۔
۳۔ راہ ایمان میں سے دوسرا حصہ (۱۱ سے ۱۵ سال) کا پہلا، دوسرا، چوتھا پانچواں، چھٹا اور ساتواں سبق۔
۴۔ مختصر تاریخ احمدیت میں سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے عادات و اخلاق اہم تصانیف کے نام اور خلافت ثانیہ کے مظہر اوّل حضرت مولوی نورالدین صاحب کا عہد۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ انصار اللہ اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

ماہنامہ انصار اللہ ماہ فروری کے شمارہ میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے سوانح اور سیرت پر ایک مبسوط مقالہ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس مقالہ میں آپ ایک دردمند زاہد ڈاکٹر، خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے محب صادق، قرآن پر تدبر کرنے والے، بلیغ اہل زبان، شاعر، ایک مربی جس کا دائرہ تربیت اپنے اہل و عیال سے بڑھ کر تمام جماعت ہے۔ کے حالات مطالعہ کر سکیں گے۔"

(قائد اشاعت انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری بھانجی عزیزہ طاہرہ کے شوہر عزیز ریاض شادی کے صرف بائیس ۲۲ دن بعد حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

یہ صدمہ ہم سب متعلقین کے لئے بہت شدید ہے۔ عزیزہ طاہرہ کی صحت اس صدمہ کی وجہ سے بہت متاثر ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور مرحوم کی بیوہ والدین اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان سب کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

(شمیم احمد خاوری لندن)

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

—:(۸):—

یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۱ جنوری ۱۹۸۱ء

مکرم	محمد الدین صاحب	گوجرانوالہ	۱۰ —
"	قریشی نذیر احمد صاحب	"	۲۰ —
مکرمہ	رعنا گل صاحبہ	"	۲۰ —
مکرم	عبدالماجد صاحب	"	۵۰ —
"	عبدالجبار صاحب	"	۵۰ —
مکرم	خالد جاوید صاحب سولنگی	"	۲۵ —
مکرم	نصیر احمد صاحب سولنگی	"	۲ —
محترمہ	اصغری خانم صاحبہ	"	۲۵ —
"	اہلیہ صاحبہ بابو عبدالکریم صاحب	"	۱۰ —
مکرم	جاوید احمد صاحب	"	۱۰ —
مکرمہ	عطیہ محمود صاحبہ	"	۲۰ —
مکرم	حاجی محمد شریف صاحب	"	۴۵ —
"	منور احمد صاحب چوہان	"	۶۲ —
"	خلیل احمد صاحب سولنگی	"	۲۲ —
"	عبدالحمید صاحب درویش	"	۱۸ —
"	ملک محمد اصغر صاحب	"	۱۰ —
"	مولوی عبداللطیف صاحب	"	۵۰ —
محترمہ	مجیدہ انجم صاحبہ	پنڈی بھٹیاں ضلع	" ۱۰ —
مکرم	مبارک احمد صاحب ظفر سیکرٹری مال ترگڑی	"	" ۲۵ — ۷۵
"	عبدالعزیز صاحب زرگر	حافظ آباد	" " ۱۰ —
"	غلام احمد صاحب سیکرٹری مال	"	" " ۴۰ —
مکرمہ	صالحہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ	سادھوکے	" " ۱۰۰ —
مکرم	مستری محمد حنیف صاحب	سکھیکی منڈی	" " ۱۰ —
"	قریشی محمد جمیل صاحب	"	" " ۳۰ —
"	محمد خلیل صاحب قریشی	"	" " ۲۰ —
"	فقیر محمد صاحب	گرمولا درکاں	" " ۴۰۵ —
"	چوہدری محمد شفیع صاحب	فیروز والا	" " ۲۰۰ —
مکرمہ	امتہ السلام صاحبہ	"	" " ۱۰ —
مکرم	چوہدری محمد شفیع صاحب	"	" " ۱۰ —
"	چوہدری محمد رفیع صاحب	"	" " ۲۰ —
"	ملک تنویر احمد صاحب	وزیر آباد	۱۲۰ —
"	اعجاز قمر صاحب	"	۲۰ —
مکرم	مسز راشدہ انیس صاحب	"	۳۰ —
"	ممتاز ملک صاحب	"	۴۰ —
"	نسیم بشیر صاحب	"	۶۰ —
مکرمہ	مسز طاہرہ اعجاز صاحب	"	۲۰ —
"	حمیدہ بیگم صاحبہ	راج گڑھ	لاہور ۲۰ —
بلا تفصیل		"	" ۷۰ —

(باقی)

سالانہ اجتماع ضلع لاڑکانہ

مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ ضلع لاڑکانہ کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۶ مارچ بروز جمعہ بمقام کھنڈو منعقد ہو رہا ہے (انشاء اللہ) احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ماہانہ کارگزاری رپورٹ ۱۵ تاریخ تک مرکز میں پہنچنی ضروری ہے اس وقت بہت کم مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ یہ امر قابلِ فکر ہے۔ اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔

مرکز اسی صورت میں آپ کی صحیح راہنمائی کر سکتا ہے۔ جب آپکی طرف سے ماہ بماہ بروقت ماہانہ کارگزاری رپورٹیں مرکز میں موصول ہوتی رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ کا فرمان مبارک

"بہترین بات جو میں آپ کو کہہ سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کریں۔"

(سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) ۱۔ مکرم محمد یعقوب صاحب ولد غلام محمد صاحب عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔

۲۔ محترمہ والدہ عبدالقادر صاحب ناظم اطفال ایک ماہ سے بوجہ بخار بیمار ہیں۔

۳۔ خاکسار کو کمر میں دائیں طرف سخت درد ہے۔ لمبا سانس لینے سے یا کھانسی کے وقت اور بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

(۲) میری بڑی بہو اہلیہ عزیزم ناصر احمد ظفر ریلوے گارڈ خانیوال جو مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت ربوہ کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں ایک طویل عرصہ سے بوجہ اعصابی کمزوری بیمار ہیں۔ تمام احمدی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا کرے اور ہم سب کی پریشانی کو محض اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین۔

(محمد ابراہیم شاد چھور حلقہ ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

(۳) خاکسار کی والدہ کافی عرصہ سے بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اور آج کل کھانسی کی تکلیف زیادہ ہے۔ نیز میری ہمشیرہ صاحبہ بھی کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مریضوں کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (طاہر جاوید بی۔ اے۔ ایف کورنگی کریک کراچی ۲۰۰۱۲)

(۴) خاکسار کو عرصہ سے کانوں کی تکلیف ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

حوالدار محمد شفیع دارالنصر غربی ربوہ

(۵) چند کاروباری اور مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی گذارش ہے۔

(محمد ظہیر الدین احمد جاٹی ایس بکسٹال لاہور ۵)

(۶) خاکسار کو بعض پریشانیاں لاحق ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(ملک محمد خالد ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۵ فیصدی نمائندگان مجلس مشاورت تیس سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو بھی پیش نظر رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

قادیان جانیوالے اصحاب مطلع رہیں

ایسے احمدی احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں، پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی۔ ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی احباب (درویشان قادیان) ایک محدود دائرہ میں رہتے ہیں۔ جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر۔ مساجد، دارالضیافت وغیرہ اور مکینوں کے رہائشی مکانات ہیں۔ چونکہ بعض اوقات یک وقت جانے والے مہمانان کرام کے لئے اکرام ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام وطعام کے انتظام میں دقت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ ایسے جانے والے ممکن روانگی سے چند دن قبل نظارت خدمت درویشان ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں تاکہ وہاں کی صورت حال کے تحت ان کی راہ نمائی کی جا سکے۔ اور انہیں وہاں کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدہ داران جماعت بھی براہ مہربانی اسے نوٹ فرمائیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں۔ تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمت درویشان)

احمدی طلباء کی شاندار کامیابی

بقیہ صفحہ اول

۲۔ تحصیل بھکر کے ہائی اور مڈل سکولوں میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک انعامی مقابلہ منعقد ہوا جس میں ایک احمدی بچے عزیز مکرم ہارون رشید قمر ابن شیخ رشید احمد ایس ڈی او بھکر نے اول پوزیشن حاصل کی۔ یہ بچہ ساتویں کلاس میں پڑھتا ہے۔ یہ بچہ اور اس کے والدین اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ان کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان ترقیات کو اسلام اور احمدیت کے لئے بابرکت کرے۔ اور ان تمام قریبی اور باہمت طلباء و طالبات کو اپنے فضلوں سے نوازے اور ان کی صلاحیتوں میں ترقی عطا فرمائے آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی۔ وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجالس خدام الاحمدیہ سے ضروری درخواست

مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ آئندہ خط و کتابت کرتے وقت رسالہ خالد، رسالہ تشحیذ اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی کتب کے متعلق الگ الگ خط و کتابت فرمائیں۔ کیونکہ رسائل سے کتب کا انتظام الگ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح دفتر کو کارروائی میں آسانی رہے گی۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے پیارے چھوٹے بھائی مسمی عبدالستار صاحب ابن مکرم میاں امام الدین صاحب مرحوم صحابی (عرف ماما) بعمر ۵۶ سال مورخہ ۱۹ ۲/۸۱ کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑا ہے۔ (لڑکا نابالغ ہے)

احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اسی طرح سے بچگان اور بیوہ مرحوم کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا کرے اور ان کا ہر لحاظ سے حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

(عبدالرحیم لیبارٹری اسسٹنٹ ربوہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

فوری اطلاع

ہمیں ماہر احمدی فرنیچر بنانے والے کاریگروں کی ضرورت ہے۔ معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ نیز ہمیں پالش مین کی بھی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب فوری فضل عمر فرنیچر کارپوریشن گولبازار ربوہ سے رجوع کریں۔

(اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول)

کے مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد ارشد خوشنویس ربوہ

۔۔ خاکسار کا بہادر نسبتی محمد طیب پندرہ ماہ سے سخت بیمار ہے کمزوری بہت زیادہ ہے مخلصین جماعت، بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خاندان بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مقصود احمد قمر مربی سلسلہ ربوہ

فون پی پی (0241)-3046

بیمار موٹر سائیکلوں کا ہسپتال

نیشنل آٹو گیرج نواب شاہ

ہونڈا۔ یاماہا۔ ویسپا۔ سوزوکی سپیشلسٹ

پک اپ اور موٹر سائیکلوں کی مرمت، اوورہالنگ۔ آٹو وائرنگ اور بیٹری چارجنگ ماہر کاریگروں کے ہاتھوں انجام پاتی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲